جس کپڑے کے پاک یا ناپاک ہونے کے بارے میں علم نہ ہو، اس میں نماز پڑھنے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اِس بارے میں کہ اگر کسی نے ایسے کپڑے میں نماز پڑھی جس کے پاک و ناپاک ہونے کے بارے میں معلوم نہ ہو یعنی یہ معلوم نہ ہو کہ وہ کپڑا پاک ہے یا ناپاک، تو کیا ایسی صورت میں نماز ہو جائے گی؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعی اُصول یہ ہے کہ اشیا میں اصل طہارت ہے یعنی جب تک کسی چیز کے ناپاک ہونے کا یقین نہ ہو، اُس وقت تک وہ چیز پاک ہی شمار کی جائے گی، محض شک و شبہ کی وجہ سے کسی چیز کو ناپاک نہیں کہا جائے گا۔

لہذا پوچھی گئی صورت میں حکم یہ ہے کہ جس کپڑے میں نماز پڑھی ہے، اگر اُس کپڑے کے ناپاک ہونے کا علم نہ ہو، تو ایسی صورت میں وہ کپڑے پاک شمار کئے جائیں گے اور اُن کپڑوں میں پڑھی گئی نماز، درست ہوگی۔

چنانچہ فتاوی رضویہ میں ہے "شریعتِ مطہرہ میں طہارت و حلت اصل ہیں اور ان کا ثبوت خود حاصل کہ اپنے اثبات میں کسی دلیل کا محتاج نہیں اور حرمت و نجاست عارضی کہ ان کے ثبوت کو دلیلِ خاص درکار اور محض شکوک و ظنون سے اُن کا اثبات ناممکن۔" (فتاوی رضویہ، جلد 4، صفحہ 476، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

الاشباہ والنظائر میں ہے "اذا صار مشکوکا فی نجاستہ جازت الصلاۃ معہ" یعنی: جب اس کے نجس ہونے میں شک پیدا ہو گیا تو اس کے ساتھ نماز پڑھنا جائز ہے۔ (الاشباہ والنظائر، صفحہ 60، مطبوعہ: کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4099

تاریخ اجراء: 11 صفر المظفر 1447ھ/06 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net